سوال

عورت کن کن لوگوں سے پردہ نہیں کرے گی

جواب

الحمد للہ.

عورت اپنے محرم مردوں سے پردہ نہیں کرے گی ۔

اور عورت کا محرم وہ ہے جس سے اس کا نکاح قرابت داری کی وجہ سے ہیشہ کے لیے حرام ہو (مثلا باپ دادا اور اس سے بھی اوپر والے ، بیٹا پوتا اور ان کی نسل ،چچا ، ماموں ، بھائی ، بھتیجا ، بھانجا) یا پھر رضاعت کے سبب سے نکاح حرام ہو (مثلا رضاعی بھائی ، اور رضاعی باپ) یا پھر مصاہرت (شادی) کی و

ذیل میں ہم سائلہ کے سامنے یہ موضوع بالتفصیل پیش کرتے ہیں :

نسبی محرم :

نسبی طور پر عورت کے محرم کی تفصیل کا بیان سورۃ النور کی مندرجہ ذیل آیت میں بیان ہے :

فرمان باری تعالی ہے :

ۏﺍ(31-

مفسرین حضرات کا کہنا ہے کہ نسب کی بنا پر عورت کے لیے جو محرم اشخاص ہیں اس کی صراحت اس آیت میں بیان ہوئی ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں :

اول : آباء واجداد۔

یعنی عورتوں کے والدین کے آباء اور اوپر کی نسل مثلا والد ، دادا ، نانا اور اس کا والد اوران سے اوپر والی نسل ، اور سسر اس میں شامل نہیں کیونکہ وہ محرم مصاہرت میں شامل ہے نہ کہ نسبی میں ہم اسے آگے بیان کریں گے ۔

دوم : بیٹے :

یعنی عورتوں کے بیٹے جس میں بیٹے ، پوتے ، اوراسی طرح دھوتے یعنی بیٹی کے بیٹے اوران کی نسل ، اور آیت کریمہ میں جو (خاوند کے بیٹوں) کا ذکر ہے وہ خاوند کی دوسری بیوی کے بیٹے ہیں جوکہ محرم مصاحرت میں شامل ہے ، اوراسی طرح سسر بھی محرم مصاحرت میں شامل ہے نہ کہ محرم نسبی میں ہم اسے

سوم : عورتوں کے بھائی ۔

چاہے وہ سگے بھائی ہوں یا پھر والد کی طرف سے یا والدہ کی طرف سے ہوں ۔

چہارم : بھانجے اور بھتیجے یعنی بھائی اور بہن کے بیٹے اوران کی نسلیں ۔

پنجم : ہچچا اور ماموں :

یہ دونوں بھی نسبی محرم میں سے ہیں ان کا آیت میں ذکر نہیں اس لیے کہ انہیں والدین کا قائم مقام رکھا گیا ہے ، اور لوگوں میں بھی والدین کی جگہ پر شمار ہوتے ہیں ، اور بعض اوقات چچا کو بھی والد کہا جاتا ہے جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{ کیا تم یعقوب (علیہ السلام) کی موت کے وقت موجود تھے ؟ جب انہوں نے اپنی اولاد کو کہا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے ؟

ۃِ(133-

اور اسماعیل علیہ السلام تو یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں کے چچا تھے ۔

ں(206/23) تفسیر القرطبی (12/232-233) تفسیر الآلوسی (143/18) فتح البیان فی مقاصد القرآن تالیف نواب صدیق حسن خان (52/6-

رضاعت کی بنا پر محرم :

عورت کے لیے رضاعت کی وجہ سے بھی محرم بن جاتے ہیں ، تفسیر الآلوسی میں ہے :

(جس طرح نسبی محرم کے سامنے عورت کے لیے پردہ نہ کرنا مباح ہے اسی طرح رضاعت کی وجہ سے محرم بننے والے شخص کے سامنے بھی اس کے لیے پردہ نہ کرنا مباح ہے ، اسی اس طرح عورت کے لیے اس کے رضاعی بھائی اور والد سے بھی پردہ نہ کرنا جائز ہے) دیکھیں تفسیر الآلوسی (143/18

اس لیے کہ رضاعت کی وجہ سے محرم ہونا بھی نسبی محرم کی طرح ہی ہے جوکہ ابدی طور پر نکاح حرام کردیتا ہے ۔

امام جصاص رحمہ اللہ تعالی نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے :

(جب اللہ تعالی نے آباء کے ساتھ ان محارم کا ذکر کیا جن سے ان کا نکاح ابدی طور پر حرام ہے ، جوکہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ جو بھی اس طرح کی حرمت والا ہوگا اس کا حکم بھی یہی حکم ہے مثلا عورت کی ماں ، اور رضاعی محرم وغیرہ) دیکھیں احکام القرآن للجصاص (317/3-

اور سنت نبویہ شریفہ میں بھی اس کی دلیل ملتی ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رضاعت بھی وہی حرام کرتی ہے جو نسب کرتا ہے)

تو اس کا معنی یہ ہوا کہ جس طرح عورت کے نسبی محرم ہوں گے اسی طرح رضاعت کے سبب سے بھی محرم ہوں گے ۔

صحیح بخاری میں مندرجہ ذیل حدیث وارد ہے :

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

(ابو قعیس کے بھائی افلح نے پردہ نازل ہونے کے بعد آکر اندر آنے کی اجازت طلب کی جو کہ ان کا رضاعی چچا تھا تو میں نے اجازت دینے سے انکار کردیا ، اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے تو میں نے جو کچھ کیا تھا انہیں بتایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں اسے اپنے پاس آنے کی

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے بھی اس حدیث کو راویت کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :

عروۃ رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے انہیں بتایا کہ ان کے رضاعی چچا جس کا نام افلح تھا نے میرے پاس اندر آنے کی اجازت طلب کی تو میں نے انہیں اجازت نہ دی ، اور پردہ کرلیا ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے بارہ میں بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اس سے پردہ نہ کرو ، اس لیے کہ رضاعت سے بھی وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو نسب کی وجہ سے ثابت ہوتی ہے ۔

ں(2/10)-

عورت کے رضاعی محرم بھی اس کے نسبی محرم کی طرح ہی ہیں :

فقہاء کرام نے جو کچھ قرآن مجید اور سنت نبویہ سے ثابت ہے پر عمل کرتے ہوئے اس بات کی صراحت کی ہے کہ عورت کے رضاعی محرم بھی اس کے نسبی محرم کی طرح ہی ہیں ، لھذا اس کے لیے رضاعی محرم کے سامنے زینت کی چیزیں ظاہر کرنا جائز ہیں جس طرح کہ نسبی محرم کے سامنے کرنا جائز ہے ، او

مصاھرت کی وجہ سے محرم : (یعنی نکاح کی وجہ سے)

ں(7/3)-

تو اس طرح والد کی بیوی کے لیے محرم مصاھرت وہ بیٹا ہوگا جو اس کی دوسری بیوی سے ہو ، اور بہو یعنی بیٹے کی بیوی کے لیے اس کا باپ یعنی سسر ہوگا ، اور ساس یعنی بیوی کی ماں کے لیے خاوند یعنی داماد محرم ہوگا ۔

اللہ عزوجل نے سورۃ النور کی مندرجہ ذیل آیت میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

ر(31)-

ں(55/6)-

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

5538